بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: از گریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند کے زندہ اور جلالی نام میں آپ سب کی سلامتی ہو۔ جیسا کہ ہم نے پچھلے پیغام میں دیکھا کہ خُداوند کا بندہ پولوس رسول کہتا ہے کہ پس اے بھائیو! میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نظر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ پچھلے پیغامات میں ہم نے سیکھا تھا کہ ابرہام کے بیٹے اضحاق کی قربانی زندہ تھی اور ہم سے وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے بدن زندہ قربانی کے طور پر اُس کے حضور پیش کریں۔ اور اِس پر ہم نے سیکھا تھا کہ ہماری زندگی کی قربانی کی جب وہ خُوشبو لے تو خُدا کو خُوشی ہو۔ اِسی طرح آج ہم مزید سیکھے گے کہ ہم اپنے بدنوں کی قربانی سے کس طرح یسوع نام کو عزت اور جلال دے سکتے ہے۔

آج ہم سیکھے گے کہ اپنے لبوں سے حمد اور خُدا کا اقرار اور اُس کی شکر گزاری اور اُس کی گواہی دے کر کس طرح اُس کے نام کو عزت اور جلال سے سکتے ہے۔

1- خُدا کی خُوشی

" پس ہم اُس کے وسِیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پَھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئِے ہر وقت چڑھایا کریں، اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو اس لئِے کہ خُدا ایسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے (عبرانیوں 13:15)

آج ہم اِس حوالہ میں سے دوسری باتیں سیکھیں گے کہ خُداوند کا بندہ ہمیں کیا کہتا ہے؟ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نظر کرنے سے مُراد ہے کہ اپنے لبوّں کا اقرار اور شکر گزاری اور حمد اور تعریف اور گواہی کے وسیلہ سے خُداوند کی عبادت کرنا یا اُس کی پرستش کرنا، اور اُس کے نام کو عزت اور جلال دینا۔ اور جب ہم ایسا کرتے ہے تو خُداوند خوشی محسوس کرتا ہے۔ جب ہم قائنؔ اور ہابلؔ کی زندگی کو دیکھتے ہیں تو خُدا ہابلؔ کے ہدیے سے خُوش ہوا۔ اور جب نوحؔ اور اُس کے دور کے لوگوں کو دیکھتے ہے تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ خُدا نوحؔ کے دور کے لوگوں سے خُوش نہیں تھا، لیکن خُدا نوحؔ اور اُس کے خاندان سے خُوش تھا۔ جب ہم دیکھتے ہیں تو خُدا بیابان میں اِسرائیلیوں سے خُوش نہیں تھا کیونکہ اُنھوں نے سونے کا بچھڑا بنا کر اُس کی حمد اور ستائش اور تعریف کرنا شروع کر دی۔

اِسی لئے خُدا نے اُن کی راہنمائی کے لئے اپنے بندہ موسیٰ کے ذریعے اسرائیلیوں کو دس احکام دیے۔اور پہلا ہی حکم خُدا نے اُن کو اِس بات کیلئے دیا کہ تم میرے حضور کسی بھی غیر معبود کی عبادت نہ کرنا۔اور نہ کسی اور صورت کی اور نہ کسی اور شکل کی جو اُوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے ہو۔

2-   کاہنی رویہ

سو اسی طرح یہاں پر ہم دوبارہ سیکھتے ہے کہ پس آؤ اُس کے وسیلہ سے حمد کی قربانیاں یعنی ان ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہے خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ اِس حوالے کو دراصل کاہنی حوالہ کہا جاتا ہے، کہانت کی آواز اور کہانت کی بات اور کہانت کا رویہ یہاں پر نظر آتا ہے۔ رومیوں 12:1، عبرانیوں 4:16 اور عبرانیوں 13:15 اِن تینوں حوالہ جات کو کاہنی حوالہ کہا جاتا ہے، یہ سارے حوالے بیان کرنے کا مقصد ہے کہ ہمیں سمجھ آجائے کہ خُداوند یسوع مسیح جیسے ملکِ سدک سالم کی طرح خُدا کا کاہن تھا اور اِسی طرح وہ ہمیں اپنے ہمشکل بنانے کی خُواہش رکھتا ہے، تاکہ ہم اُس کے ہمشکل بنے۔

" تُم بھی زِندہ پتّھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدیک مقبُول ہوتی ہیں (1- پطرس 2:5)

رومیوں 12 باب میں وہ کہتا ہے کہ میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نظر کرو جو زندہ اور پاک ہے، اور اس کے علاوہ عبرانیوں 4 باب میں خُدا کا بندہ کہتا ہے کہ آؤ ہم دلیری کے ساتھ یہ کام کریں، شرم کے ساتھ نہیں، مُجرمانہ رویہ کے ساتھ نہیں، یا ہمارا ضمیر ہم کو گناہ گار نہ ٹھہرائے، نہ کہ ابلیس ہم کو گناہ میں گرائے، نہ کہ ابلیس ہم پر الزام لگائے اور کہے کہ تم اِس لائق نہیں کہ خُدا کے سامنے جاؤ بلکہ ہمیں دلیری کے ساتھ خُدا کے تخت کے سامنے جانا چاہیئے۔ سو سب سے پہلی بات کہ اپنا بدن مسیح کے لئے علیحدہ کرو، دوسری بات کہ خُدا کے تخت کے سامنے دلیری کے ساتھ جاؤ۔اور تیسری بات خُدا کا بندہ کہتا ہے کہ ہونٹوں کی قربانیوں کی طرح اقرار اور شکر گزاری اور بھلائی کرنے سے تُم خُدا کو خوش کرو۔

اِسی طرح خُدا کا بندہ کہتا ہے کہ تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو۔ہمیں روحانی گھر بننا ہے دراصل اب خُدا پتھر کے مذبح پر، یا مٹی کے مذبح پر، یا لوہے کے مذبح پر قربانیوں کو نہیں دیکھتا، بلکہ ہمارا دل، ہماری زندگی، ہماری جان خُدا کا مذبح ہے اور جس پر وہ چاہتا ہے کہ ہر روز ہم اپنے غرور، اپنے گھمنڈ، اور اپنے تکبّر کو قربان کر سکے ۔اور کہے کہ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زندہ ہے۔

اِسی لئے خُداوند کا بندہ پطرس کہتا ہے کہ تُم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو۔خُدا نے پُرانے عہد نامہ میں ایک حکم دیا تھا کہ جب تُم مذبح بنانا تو میرے لئے تراشے ہوئے پتھر نہ بنانا بلکہ مٹی کا وہ مذبح بنانا تاکہ تُم اُس پر قربانی گزراننا۔

اِس حوالہ میں روحانی پتھر سے مُراد یہ بات ہے کہ یسوع مسیح نے کہا کہ میں کونے کے سِرے کا پتھر ہوں، اِس لئے ہمیں وہ روحانی پتھر بننا ہے تا کہ وہ روحانی گھر بن جائے تا کہ کاہنوں کا مُقدس فِرقہ بن کر ایسی روحانی قربانیاں چڑھائیں جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدیک مقبول ہو، پسندیدہ ہو، اور جو قربانیاں خُدا کو خوش کر سکے۔

3- ہر ایک ایماندار خُدا کا کاہن ہے

اُس نے ہم سب کو کاہن بنا دیا ہے اُس پر جو کوئی ایمان لاتا ہے اُسے وہ کہانت کا کام دے دیتا ہے۔ اِس لئے ہمیں ہر روز اپنے کہانت کے کام کو کرنے کی ضرورت ہے۔ ابرہامؔ اپنے خاندان کا کاہن تھا، ایوبؔ اپنے خاندان کا کاہن تھا، یوسف اپنے خاندان کا کاہن تھا۔ ایوب اپنے بیٹوں کے لئے قربانی گزرانتا تھا۔ قائنؔ اور ہابلؔ اِن دونوں کو کاہن کی خدمت ملی اور ہابلؔ نے بڑے ہی احسن طریقے سے خُدا کو خوش کرنے، اور مقبول ہونے کی غرض سے پوری خاکساری کے ساتھ ہدیہ پیش کیا۔ لیکن قائنؔ کا ہدیہ نا مقبول ہو گیا۔

"اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کیلئے کاہن بھی بنا دیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدُ لآباد رہے۔ آمین (مُکاشفہ 1:6) "

کہانت کا کام ہمارے ذمہ لگا دیا گیا ہے اور خُدا کی طرف سے ہمیں یہ لقب دے دیا گیا ہے کہ کاہنوں کا مُقدس فرقہ بن کر اِس کام کو کرو۔ خُداوند خُدا کا بندہ یوحنا عارف لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ " اِس نُبّوت کی کِتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کُچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے " اِس لئے ہم نے یسوع مسیح کی بات کو ماننا ہے کہ یسوع مسیح نے کہا ہے کہ اُس کے شاگرد اُس کی مانند بنیں۔ کیونکہ لوقا طبیب لکھتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ کوئی شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا لیکن جب کامل ہو جائے تو اپنے اُستاد جیسا ہو گا۔ یسوع مسیح کاہن تھا اِس لئے اُس نے ہمیں کہانت کا کام دیا، یسوع مسیح بیٹا تھا اُس نے ہمیں اپنے بیٹے اور بیٹیاں بنا لیا۔

4- یسوع مسیح ہمارے لئے ہمارا ہادی ہے

یسوع مسیح ہمارے لئے ہمارا ہادی ہے، ہادی کا مطلب ہے پاسبان، رہنما، ہدایت کرنے والا، پیشوا، رہبر اور نگاہ بانی کرنے والا۔ یسوع مسیح نے کہا کہ اچھا چرواہا میں ہوں اسی لئے اُس نے ہمیں چرواہے بننے کا کہا۔ یسوع مسیح نے ہم سب کو چرانے کیلئے خِدمت دی ہے، پاسبان ہوتے ہوئے ہمیں کلیسیا دی ہے، باپ اور ماں ہوتے ہوئے بیٹی بیٹا اور خاندان دیا ہے، اور اُستاد ہوتے ہوئے کوئی نہ کوئی شاگرد، ایلڈر ہوتے ہوئے کوئی نہ کوئی یوتھ یا پھر کوئی نہ کوئی ذمہ داری دی ہے تا کہ اُن کیلئے ہادی بنے۔

اسی طرح کہانت کا کام ہے راہنمائی کرنا، خُدا کے کلام کو سُن کر دوسروں تک لے کر جانا، اِس لئے ہم نے اپنے بدنوں سے، اپنے کہانت کے کام سے، اپنے لبوں کی قربانی سے خُدا کو خوش کرنا ہے۔ اسی لئے عبرانیوں 13 باب میں لکھا ہے کہ "پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھَل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئِے ہر وقت چڑھایا کریں، اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو اس لئِے کہ خُدا ایسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے"

ہر ایک ایماندار کو خُدا نے اِس تاریکی کی دنیا میں ایک کاہن، ہادی اور رہنما بنایا ہے، اپنے خاندان کے لئے، اپنے بہن بھائیوں کے لئے، اپنے پڑوسیوں کے لئے، اپنے شہر کے لوگوں کے لئے، ہندوؤں کے لئے، سکھوں کے لئے، بُت پرستوں کے لئے، جادوگروں کے لئے، اور ہر طرح کے نافرمانوں کے لئے اور ہر طرح کی غیر قوموں کے لئے ہر ایک ایماندار کو ایک کاہن، ہادی اور رہنما بنا کر بھیجا ہے۔ اور خُدا نے کہا کہ تم دنیا کا نور ہو، جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا، کوئی چراغ کو جلا کر پیانے کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتے ہے تا کہ گھر میں آنے والوں کو روشنی ملے۔

اِسی لئے اُس نے کہا ہے کہ تُم بھی زِندہ پتّھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تا کہ کاہنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوعؔ مسِیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدیک مقبُول ہوتی ہیں۔ اور اِسی لئے وہ کہتا ہے کہ بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھولو اِس لئے خُدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے۔ اِسی لئے ہمیں جاگتے رہنا ہے کیونکہ جو فرمانبردار ہے اُس کی فرمانبرداری سے دوسرا فرمانبرداری سیکھتا ہے۔

اگر کوئی نافرمان ہے تو اُس کی نافرمانی سے دو کام ہوتے ہیں، یا تو بندہ فرمانبردار ہو جاتا ہے، یا تو نافرمان ہو جاتا ہے۔ اِس لئے ہماری زندگی لوگوں کیلیئے ایک نمونہ ہے اِسی لئے پولوس رسول کہتا ہے پس اے بھائیو میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلیئے نظر کرو جو زندہ اور پاک ہے یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

پُرانے عہدنامے کا کاہن خُدا کی حضوری میں جاتا تھا، خُدا کے حضور جھکتا تھا، نظرانے گزرانتا تھا اور تمام حکموں کو مان کر انتظار کرتا تھا کہ یہوواہ خُدا اُس سے ہمکلام ہو، اور اِس کے بعد وہ باہر آ کر اپنی کلیسیا کو پیغام دیتا تھا۔
جہاں کہی بھی ہم پرانے عہدنامہ میں دیکھتے ہے کہ خُداوند خُدا فرماتا ہے، تو اِس کا مطلب ہے کہ ہر اُس بندے نے خُدا کے حضور جا کر اپنی کہانت کے کام کو کیا ہے۔

جیسے یسعیاہ اُس کے تخت کے سامنے کھڑا ہے اور آسمان کے فرشتے (سرافیم) قدوس، قدوس کہہ کر پکار رہے ہیں اور وہ آسمان کے تخت کو دیکھ کر کہتا ہے کہ میں ناپاک ہو مجھے پاک کر، اور خُداوند اُسے پاک کرتا ہے، اور اُس کے بعد خُداوند فرماتا ہے کہ کون جائے گا؟

یسعیاہ کہتا ہے کہ میں جاؤں گا، مُجھے بھیج میں تیار ہوں۔ ہم بھی اپنی کہانت کو پورا کریں گے، ہم بھی پولوس کی طرح کہے گے کہ اے بھائیو! اے بہنوں میں خُداوند کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں۔ اور جب ہم ایسا کرے گے تو یہی ہماری معقول عبادت ہوگی۔ آج ہمیں بھی یسوع مسیح کی طرح اپنے کہانت کے کام کو پورا کرنا ہے۔

آمین !!!!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائیپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org